قادیانی طریقہ بیعت اور قادیانی دجل

مع

امت مسلمہ اور قادیانیوں کے درمیان
عقیدہ ختم نبوت میں بنیادی فرق

www.KitaboSunnat.com

تالیف:

عبید اللہ لطیف

ناشر: ختم نبوۃ ریڈرز کلب پاکستان وخاتم النبیین اکیڈیمی فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

قادیانی طریقہ بیعت

اور

قادیانی دجل

مع

امت مسلمہ اور قادیانیوں کے درمیان
عقیدہ ختم نبوت میں بنیادی فرق

تالیف

عبید اللہ لطیف

www.kitabosunnat.com

ناشر
ختم نبوۃ ریڈرز کلب پاکستان وخاتم النبیین اکیڈمی فیصل آباد

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

اشاعت ———————— اگست 2020ء
اہتمام ———————— قدوسیہ اسلامک پریس
Tel: 042-37230585

ختم نبوۃ ریڈرز کلب پاکستان وخاتم النبیین اکیڈمی فیصل آباد

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	عرض مولف	4
2	قادیانی طریقہ بیعت اور قادیانی دجل	6
	۱۔ قادیانی کلمہ کی شہادت	6
	۲۔ محمد ﷺ بحیثیت خاتم النبیین اور قادیانی دجل	11
	۳۔ کیا مرزا قادیانی فرامین نبویہ کے مطابق امام مہدی اور مسیح موعود ہے؟	18
	۴۔ کیا قادیانی سربراہ خلیفۃ المسلمین؟	28
3	امت مسلمہ اور قادیانیوں کے عقیدہ ختم نبوت میں بنیادی فرق	31
	۱۔ عقیدہ ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں	31
	۲۔ قادیانیوں کا عقیدہ ختم نبوت	38

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مولف

نحمده و نصلي على رسوله الكريم اما بعدفقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ((اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِانْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ))

(جامع ترمذی کتاب الرؤیا،رواہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہے اور نہ کوئی نبی۔

قارئین کرام! نبوت کے جھوٹے دعویدار تو نبی ﷺ کی زندگی میں ہی پیدا ہونا شروع ہو گئے تھے اور یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے گا اور حق و باطل کے درمیان معرکہ آرائی جاری رہے گی آخری فتح حق کی ہی ہوگی اور باطل مٹ کر رہے گا۔ یوں تو نبوت کے جھوٹے دعویدار سینکڑوں کی تعداد میں ہوں گے لیکن جنہیں کذاب و دجال کہا گیا ہے یا ان کی ریشہ دوانیوں کی بنیاد پر کذاب و دجال کہا جائے گا فرمان رسول اللہ ﷺ کے مطابق وہ صرف تیس ہوں گے اور ان تیس میں سے ہی ایک نام مرزا غلام احمد قادیانی کا بھی ہے۔ جو انتہائی زیادہ شاطر اور دھوکہ دینے میں ماہر تھا یہی وجہ ہے کہ آج اس کے پیروکار شیطان کے بھی کان کترتے نظر آتے ہیں۔ جس کی ایک مثال قادیانیوں کا طریقہ بیعت اور عقیدہ ختم نبوت میں دجل وفریب ہے گذشتہ برس قادیانیوں کی ایک ویڈیو وائرل ہوئی جس میں ایک تو یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ لاکھوں لوگ ان کے موجودہ سربراہ (جسے قادیانی خلیفہ کہتے کہیں) کے ہاتھ پر بیعت کر رہے ہیں اور دوران بیعت باقاعدہ کلمہ شہادت کے ساتھ ساتھ نبی ﷺ کو خاتم النبیین ماننے کا اقرار بھی لیا جا رہا تھا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہ ویڈیو دیکھ کر نہ صرف عوام الناس میں سے کئی لوگوں نے فون کر کے اس بیعت کی حقیقت جاننا چاہی بلکہ بعض علماء کی طرف سے بھی استفسار ہوا۔ جب ان کی بیعت کی حقیقت لوگوں کے سامنے بیان کی گئی تو کچھ علمائے کرام نے اس حوالے سے مضمون لکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ تب بندہ ناچیز نے اپنا ایک مقالہ بعنوان ''قادیانی طریقہ بیعت اور قادیانی دجل'' کے عنوان تحریر کیا۔ اس مقالے کے ساتھ ساتھ ایک اور مقالہ بعنوان ''امت مسلمہ اور قادیانیوں کے عقیدہ ختم نبوت میں بنیادی فرق'' شامل کر کے ختم نبوۃ ریڈر کلب کے تعاون سے شائع کر کے آپ احباب تک پہنچا رہا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالی میری اور میرے معاونین کی محنت کو شرف قبولیت سے نوازے اور ہم سب کے لئے بروز قیامت نبی ﷺ کی شفاعت کا سبب اور زریعہ نجات بنائے آمین

قارئین کرام! ان ہر دو مقالہ جات میں میں جتنے بھی حوالہ جات دیے گئے ہیں اگر کوئی دوست ان کے اصل سکین دیکھنے کا خواہشمند ہو تو بندہ ناچیز کے ساتھ نیچے دیے گئے نمبروں پر رابطہ کر سکتا ہے۔

محترم قارئین! بندہ ناچیز کی چودہ کتب ایسی ہیں جو وسائل کی عدم دستیابی کے سبب ابھی تک شائع نہیں ہو سکیں اگر کوئی صاحب حیثیت دوست ان کتب کو شائع کروا کر تقسیم کرنا چاہے یا ان کتب کی اشاعت کے لئے مالی معاونت کا ارادہ رکھتا ہو تو تب بھی نیچے دیے گئے نمبروں پر بندہ ناچیز سے رابطہ کر سکتا ہے۔

اس کتاب میں جو کوئی کمی رہ گئی ہے وہ بندہ ناچیز کی طرف سے ہے اور اس میں جو بہتری ہے خاص اللہ رب العزت کا فضل و کرم ہے۔ کتاب میں کسی بھی قسم کی غلطی نظر آئے تو ضرور آگاہ کیجئے گا تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اسے درست کیا جا سکے

العبد الضعیف

عبید اللہ لطیف جمیل آباد فیصل آباد

0313-03046265209 / ubaidullahlatif@gmail.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قادیانی طریقہ بیعت اور قادیانی دجل

محترم قارئین! قادیانی اپنے خودساختہ خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت کرتے ہوئے جن بنیادی باتوں کا اقرار کرتے ہیں وہ درج ذیل ہیں

1- کلمہ شہادت کا اقرار

2- حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو خاتم النبیین ماننا

3- مرزا غلام احمد قادیانی کو وہی امام مہدی اور مسیح موعود ماننا جس کی پیشگوئی جناب محمد رسول اللہ ﷺ نے کی ہے

4- قادیانی جماعت کے موجودہ سربراہ کے تمام احکامات کی پاسداری کرنا اور اسے بطور خلیفۃ المسلمین تسلیم کرنا۔

محترم قارئین! اب میں آپ کے سامنے قادیانیوں کی بیعت کے ان چاروں اصولوں اور قادیانی دجل وفریب کو سٹیپ بائی سٹیپ بیان کرتا ہوں تاکہ کوئی عام آدمی کسی بھی قسم کے دھوکے کا شکار نہ ہوجائے۔

1- قادیانی کلمہ شہادت کی حقیقت:

محترم قارئین! قادیانی کلمہ کی حقیقت کو جاننے اور سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ یہ جان لیا جائے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ کیا تھا؟ تو قارئین کرام یاد رکھیے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نہ صرف خود محمد رسول اللہ ﷺ ہونے کا دعویٰ کیا ہے، بلکہ اپنے اصحاب کو محمد

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کے اصحاب بھی قرار دیا ہے۔ چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی خود لکھتا ہے کہ

''اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا اور نہ پہچانا ہے۔''

(خطبہ الہامیہ صفحہ 171، مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 259)

مزید ایک مقام پر مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے:

''پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا درحقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا۔''

(خطبہ الہامیہ صفحہ 171 مندرجہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 258)

محترم قارئین! یہاں پر یہ بھی یاد رہے کہ قادیانیوں کے نزدیک آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی خود محمد رسول اللہ ﷺ ہے کیونکہ مرزا قادیانی خود محمد رسول اللہ ﷺ ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے لکھتا ہے:

''مگر میں کہتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد جو درحقیقت خاتم النبیین تھے، مجھے رسول اور نبی کے لفظ سے پکارے جانا کوئی اعتراض کی بات نہیں، اور نہ ہی اس سے مہر ختمیت ٹوٹتی ہے۔ کیونکہ میں بار بار بتلا چکا ہوں، میں بموجب آیت ﴿ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ﴾ ہی خاتم الانبیاء ہوں۔ اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے۔ اور مجھے آنحضرت ﷺ کا وجود قرار دیا ہے۔ پس اس طور سے آنحضرت ﷺ کے خاتم الانبیاء ہونے میں میری نبوت سے کوئی تزلزل نہیں آیا۔ کیونکہ ظل اپنے اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا اور چونکہ میں ظلی طور پر محمد ﷺ ہوں، پس اس طور سے خاتم النبیین کی مہر نہیں ٹوٹی۔ کیونکہ محمد ﷺ کی نبوت محمد ہی تک محدود رہی۔ یعنی بہرحال محمد ﷺ ہی نبی رہے اور نہ اور کوئی۔ یعنی جب کہ میں بروزی طور پر آنحضرت ﷺ ہوں اور بروزی رنگ میں تمام

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے، میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں۔ تو پھر کونسا الگ انسان ہوا جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا۔"

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 8 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 212)

اسی طرح ایک اور جگہ قادیانی کذاب لکھتا ہے:

"نبوت کی تمام کھڑکیاں بند کی گئیں مگر ایک کھڑکی سیرۃ صدیقی کی کھلی ہے۔ یعنی فنافی الرسول کی۔ پس جو شخص اس کھڑکی کی راہ سے خدا کے پاس آتا ہے اس پر ظلی طور پر وہی نبوت کی چادر پہنائی جاتی ہے جو نبوت محمدی کی چادر ہے۔ اس لیے اس کا نبی ہونا غیرت کی جگہ نہیں کیونکہ وہ اپنی ذات سے نہیں بلکہ اپنے نبی کے چشمہ سے لیتا ہے۔ اور نہ اپنے لیے بلکہ اسی کے جلال کے لیے۔ اس لیے اس کا نام آسمان پر محمد اور احمد ہے۔ اس کے یہ معنیٰ ہیں کہ محمد کی نبوت آخر محمد کو ہی ملی۔ گو بروزی طور پر مگر نہ کسی اور کو............ لیکن اگر کوئی شخص اسی خاتم النبیین میں ایسا گم ہو کہ بباعث نہایت اتحاد اور نفی غیریت کے اسی کا نام پالیا ہو اور صاف آئینہ کی طرح محمدی چہرہ کا اس میں انعکاس ہو گیا ہو تو وہ بغیر مہر توڑنے کے نبی کہلائے گا۔ کیونکہ وہ محمد ہے۔ گو ظلی طور پر۔ پس باوجود اس شخص کے دعویٰ نبوت کے جس کا نام ظلی طور پر محمد اور احمد رکھا گیا۔ پھر بھی سیدنا محمد خاتم النبیین ہی رہا۔ کیونکہ یہ محمد (ثانی) (مرزا قادیانی) اسی محمد کی تصویر اور اسی کا نام ہے۔"

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ 3 تا 5 مندرجہ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 207 تا 209)

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد جسے قادیانی قمر الانبیاء کے لقب سے پکارتے ہیں اپنی کتاب میں ایک مقام پر لکھتا ہے:

"اور چونکہ مشابہت تامہ کی وجہ سے مسیح موعود اور نبی کریم میں کوئی دوئی باقی نہیں کہ ان دونوں کے وجود بھی ایک وجود کا ہی حکم رکھتے ہیں جیسا کہ خود مسیح

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

موعود (مرزا قادیانی) نے فرمایا کہ صار وجودی وجودہ (دیکھو: خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۷۱) اور حدیث میں بھی آیا ہے کہ حضرت نبی کریم نے فرمایا کہ مسیح موعود میری قبر میں دفن کیا جائے گا۔ جس سے یہی مراد ہے کہ وہ میں ہی ہوں یعنی مسیح موعود نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے جو بروزی رنگ میں دوبارہ دنیا میں آئے گا تاکہ اشاعت اسلام کا کام پورا کرے اور ﴿ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَ دِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ﴾ کے فرمان کے مطابق تمام ادیانِ باطلہ پر اتمام حجت کر کے اسلام کو دنیا کے کونوں تک پہنچا دے تو اس صورت میں کیا اس بات میں کوئی شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد ﷺ کو اتارا تاکہ اپنے وعدہ کو پورا کرے جو اس نے ﴿ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ ﴾ میں فرمایا تھا۔''

(کلمۃ الفصل صفحہ از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی 103-104)

محترم قارئین! بعض لوگ قادیانیوں کے کلمہ پڑھنے سے بھی دھوکا میں آ جاتے ہیں کہ دیکھیں جی یہ بھی تو کلمہ پڑھتے ہیں۔ لہٰذا یہ بھی مسلمان ہی ہیں۔ حالانکہ قادیانی گروہ کلمہ میں جب محمد رسول للہ کے الفاظ ادا کرتا ہے تو ان کا مقصد صرف محمد عربی ﷺ ہی نہیں ہوتا بلکہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ ساتھ مرزا غلام احمد قادیانی بھی ہوتا ہے، جیسا کہ ہم مندرجہ بالا تحریروں میں مرزا قادیانی کے دعویٰ سے ثابت کر آئے ہیں۔

آیئے! مزید قادیانی کلمہ کی حقیقت جاننے کے لیے مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر احمد کی درج ذیل تحریر کو بھی ملاحظہ کر لیں جب اس سے سوال کیا گیا کہ تم نے مرزا قادیانی کو نبی مانا ہے تو اپنا الگ کلمہ کیوں نہیں بنایا تو جواب دیتے ہوئے مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ

''ہم کو نئے کلمے کی ضرورت پیش نہیں آتی کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے: ''صار وجودی وجودہ نیز من

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

فرق بيني و بين المصطفى فما عرفني و ماریٰ" اور یہ اس لیے ہے کہ حق تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا جیسا کہ آیت ﴿ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ ﴾ سے ظاہر ہے۔ پس مسیح موعود خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے۔ اس لیے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں۔ ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔"

(کلمۃ الفصل صفحہ 158 از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

محترم قارئین! قاضی ظہور الدین اکمل نامی شخص مرزا قادیانی کا مرید خاص اور صحابی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک شاعر بھی تھا اس نے مرزا قادیانی کی زندگی میں ایک نظم لکھی جو قادیانی اخبار بدر کے ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء کے شمارے میں شائع ہوئی اس میں وہ مرزا قادیانی کو محمد رسول اللہ ﷺ قرار دے رہا ہے، بلکہ محمد عربی ﷺ سے بڑھ کر قرار دے رہا ہے، چنانچہ قاضی ظہور الدین اکمل لکھتا ہے کہ

امام اپنا عزیزو اس زماں میں
غلام احمد ہوا دارالاماں میں
غلام احمد ہے عرش رب اکرم
مکاں اس کا ہے گویا لامکاں میں
غلام احمد رسول اللہ ہے برحق
شرف پایا ہے نوع انس و جاں میں
محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

محترم قارئین! اس نظم کے بارے میں قاضی ظہورالدین اکمل کا بیان ہے کہ:

''وہ اس نظم کا ایک حصہ جو حضرت مسیح موعود کے حضور میں پڑھی گئی اور خوشخط لکھے ہوئے قطعے کی صورت میں پیش کی گئی اور حضور اسے اپنے ساتھ اندر لے گئے۔ اس وقت کسی نے اس شعر پر اعتراض نہ کیا۔ حالانکہ مولوی محمد علی صاحب اور اعوانھم موجود تھے اور جہاں تک حافظہ مدد کرتا ہے بوثوق کہا جا سکتا ہے کہ سن رہے تھے اور اگر وہ اس سے بوجہ مرور زمانہ انکار کریں تو یہ نظم بدر میں چھپی اور شائع ہوئی۔ اس وقت بدر کی پوزیشن وہی تھی، بلکہ اس سے کچھ بڑھ کر جو اس عہد میں ''الفضل'' کی ہے حضرت مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر سے ان لوگوں کے محبانہ اور بے تکلفانہ تعلقات تھے۔ وہ خدا کے فضل سے زندہ موجود ہیں ان سے پوچھ لیں اور خود کہہ دیں کہ آیا آپ میں سے کسی نے بھی اس پر بھی ناراضگی یا ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور حضرت مسیح موعود کا شرف سماعت حاصل کرنے اور اس پر جزاک اللہ تعالیٰ کا صلہ پانے اور اس قطعے کو اندر خود لے جانے کے بعد کسی حق ہی کیا پہنچتا تھا کہ اس پر اعتراض کر کے اپنی کمزوری ایمان اور قلت عرفان کا ثبوت دیتا۔''

(اخبار الفضل قادیاں 22 اگست 1944ء)

محترم قارئین! امید ہے کہ آپ قادیانیوں کی طرف سے کلمہ شہادت کے اقرار کے پس منظر میں جو حقائق ہیں ان سے بخوبی آگاہ ہو گئے ہوں گے۔ اور ان کے دجل وفریب کو بھی پہچان چکے ہوں گے۔ اب آپ کے سامنے قادیانیوں کی طرف سے نبی کریم ﷺ خاتم النبیین ماننے کی اصل حقیقت سے بھی آگاہ کرتا ہوں۔

2۔ محمد رسول اللہ ﷺ بحیثیت خاتم النبیین اور قادیانی دجل:

قارئین کرام! قادیانیوں سے بیعت لیتے ہوئے قادیانی سربراہ اس بات کا بھی اقرار لیتا ہے کہ وہ جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو خاتم النبیین مانے گے جس سے عام آدمی دھوکے کا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شکار ہو جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ قادیانی بھی تو عقیدہ ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں ان کو بلا وجہ کافر قرار دیا گیا ہے۔ اس قادیانیوں کے اس دجل کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے تو یہ ضروری ہے کہ اس بات کا جائزہ لیا جائے کہ امت مسلمہ کے نزدیک عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ

﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾ [الأحزاب: ٤٠]

''تمھارے مردوں میں سے محمد (ﷺ) کسی کے باپ نہیں، لیکن آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو بخوبی جانتا ہے۔''

قرآنِ کریم کی اسی آیت کے ان معنوں اور مفہوم کی تائید فرمان رسول ﷺ سے بھی ہوتی ہے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِيْ أُمَّتِيْ لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِيْ بِالْمُشْرِكِيْنَ وَحَتّٰى تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْاَوْثَانَ وَإِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِيْ أُمَّتِيْ كَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهٗ نَبِيُّ اللّٰهِ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِ اللّٰهِ))

(سنن ابوداود، کتاب الفتن والملاحم:4252، جامع ترمذی، کتاب الفتن 2145)

''جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو وہ اس سے روز قیامت تک نہ اٹھائی جائے گی اور قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ میری امت کے بعض قبائل مشرکوں کے ساتھ نہ مل جائیں اور بتوں کی عبادت نہ کرنے لگیں۔ اور بے

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بے شک عنقریب میری امت میں تیس کذاب پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہ اللہ کا نبی ہے۔ جبکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور میری امت کا ایک گروہ حق پر رہے گا اور وہ غالب ہوں گے۔ جو ان کی مخالفت کریں گے وہ ان کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے حتی کہ اللہ کا حکم آ جائے۔“

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

((خَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ! تُخَلِّفُنِیْ فِی النِّسَآءِ وَالصِّبْیَانِ؟ قَالَ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَكُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی ﷺ؟ غَیْرَ اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ))

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل 6218، صحیح بخاری 4416)

”رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا نائب مقرر کیا۔ جب آپ ﷺ غزوہ تبوک کو تشریف لے گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھ کو عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس بات پر خوش نہیں کہ تمہارا درجہ میرے ہاں ایسا ہی ہو جیسے حضرت ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔“

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((كَانَتْ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِیَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِیٌّ خَلَفَهٗ نَبِیٌّ اٰخَرُ وَاِنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَسَیَكُوْنُ الْخُلَفَاءُ فَیَكْثُرُوْنَ))

(صحیح بخاری، کتاب الاحادیث الانبیاء، حدیث: 3455، سنن ابن ماجہ، حدیث: 2871)

”بنی اسرائیل کے انبیاء ان کی سیاسی راہنمائی بھی کیا کرتے تھے۔ جب بھی

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ان کا کوئی نبی فوت ہو جاتا تو اس کی جگہ دوسرا نبی آ جاتا لیکن یاد رکھو میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا مگر نائبین بکثرت ہوں گے۔''

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَوْ كَانَ نَبِيٌّ بَعْدِي لَكَانَ عُمَرَبْنَ الْخَطَّابِ))

(سنن ترمذی ابواب المناقب، حدیث 3686 حسن)

''اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ہوتا۔''

ایک اور حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِيْ وَلَا نَبِيَّ))

(جامع ترمذی کتاب الرویا رداہ انس بن مالک حدیث: 2272)

''رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہے اور نہ کوئی نبی۔''

اس حدیث مبارکہ میں نبی اور رسول دونوں کی نبی آخر الزمان ﷺ کے بعد آنے کی نفی کی گئی ہے۔ آیئے! ذرا اس بات پر غور کریں کہ نبی اور رسول میں کیا فرق ہوتا ہے۔ اس ضمن میں اس دور کے سب سے بڑے کذاب داعی نبوت مرزا قادیانی کا اپنا بیان قابل توجہ ہے۔ چنانچہ مرزا قادیانی رقم طراز ہے:

''خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کوئی رسول دنیا میں مطیع اور محکوم ہو کر نہیں آتا بلکہ وہ مطاع اور صرف اپنی اس وحی کا متبع ہوتا ہے جو اس پر بذریعہ جبرائیل نازل ہوتی ہے۔''

(ازالہ اوہام صفحہ 576، مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 411)

مرزا غلام احمد قادیانی نبی کی تعریف میں یوں رقم طراز ہے:

''نبی کے معنی صرف یہ ہیں کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو اور شرف

www.kitabosunnat.com

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہو، شریعت کا لانا اس کے لیے ضروری نہیں اور نہ یہ ضروری ہے کہ صاحب شریعت رسول کا متبع ہو۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ، حصہ پنجم، صفحہ 138، مندرجہ روحانی خزائن، جلد: 21، صفحہ: 306)

محترم قارئین! قادیانی دجال کے مندرجہ بالا بیانات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ رسول صاحب شریعت کا متبع ہوتا ہے اور نہ ہی وہ نئی شریعت اپنے ساتھ لاتا ہے۔ ان دونوں معنوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے حدیث کے الفاظ پر توجہ دیں تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ نبی کریم ﷺ کے بعد نہ صاحب شریعت نبی آ سکتا ہے اور نہ ہی صاحب شریعت، رسول اور نبی دونوں کے آنے کی نفی کی ہے۔ جب کہ مرزا قادیانی نے نہ صرف نبوت کا دعویٰ کیا ہے بلکہ صاحب شریعت ہونے کا بھی مدعی ہے۔ جس کی تفصیل مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت میں موجود ہے۔

محترم قارئین! قرآنِ کریم اور احادیث مبارکہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں۔ ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور جو بھی دعویٰ نبوت کرے گا وہ بمطابق فرمانِ نبوی کذاب و دجال ہوگا۔

اب آتے ہیں اس بات کی طرف کہ امت مرزایہ کے نزدیک خاتم النبیین کا کیا مفہوم ہے جس کا بیعت لیتے ہوئے اقرار کروایا جاتا ہے، لیکن اس سے پہلے مرزا غلام احمد قادیانی کا ایک ملفوظ ملاحظہ کر لیں چنانچہ مرزا قادیانی کہتا ہے:

''یقیناً یاد رکھو کہ کوئی شخص سچا مسلمان نہیں ہو سکتا اور آنحضرت ﷺ کا متبع نہیں بن سکتا جب تک آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین یقین نہ کرلے جب تک ان محدثات سے الگ نہیں ہوتا اور اپنے قول اور فعل سے آپ ﷺ کو خاتم النبیین نہیں مانتا۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 64 طبع چہارم)

محترم قارئین! مرزا غلام احمد قادیانی آیت خاتم النبیین کے مفہوم کے تحت کہتا ہے:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''چنانچہ ان خوبیوں اور کمالات کے جمع ہونے کا ہی نتیجہ تھا کہ آپ پر نبوت ختم ہوگی اور یہ فرمایا کہ ﴿ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﴾ الأحزاب:40] ختم نبوت کے یہی معنی ہیں کہ نبوت کی ساری خوبیاں اور کمالات تجھ پر ختم ہو گے اور آیندہ کے لیے کمالات نبوت کا باب بند ہو گیا اور کوئی نبی مستقل طور پر نہ آئے گا۔

''نبی عربی اور عبرانی دونوں زبانوں میں مشترک لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں خدا سے خبر پانے والا اور پیشگوئی کرنے والا جو لوگ براہِ راست خدا سے خبریں پاتے تھے وہ نبی کہلاتے تھے اور یہ گویا اصطلاح ہوگی تھی مگر اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ آیندہ کے لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو بند کر دیا ہے اور مہر لگا دی ہے کہ کوئی نبی آنحضرت ﷺ کی مہر کے بغیر نہیں ہوسکتا جب تک آپ کی امت میں داخل نہ ہو اور آپ کے فیض سے مستفیض نہ ہو، وہ خدا تعالیٰ سے مکالمہ شرف نہیں پاسکتا جب تک آنحضرت ﷺ کی امت میں داخل نہ ہو۔''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 95 طبع چہارم)

ایک اور مقام پر مرزا قادیانی کہتا ہے کہ

''﴿ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ﴾ [الأحزاب:40] اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے جسمانی طور سے آپ کی اولاد کی نفی بھی کی ہے اور ساتھ ہی روحانی طور سے اثبات بھی کیا ہے روحانی طور پہ آپ باپ بھی ہیں اور روحانی نبوت اور فیض کا سلسلہ آپ کے بعد جاری رہے گا اور وہ آپ میں سے ہو کر جاری ہوگا نہ الگ طور سے۔ وہ نبوت چل سکے گی جس پر آپ کی مہر ہوگی۔ ورنہ اگر نبوت کا دروازہ بالکل بند سمجھا جائے تو نعوذ باللہ اس سے تو انقطاع فیض لازم آتا ہے اور اس میں تو نحوست ہے اور نبی کی ہتک شان ہوتی ہے گویا اللہ تعالیٰ نے اس امت کو جو کہا کہ کنتم خیر امۃ یہ جھوٹ تھا۔ نعوذ باللہ۔ اگر یہ معنی کیے جائیں کہ آیندہ کے واسطے

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نبوت کا واسطہ ہر طرح سے بند ہے تو پھر خیر الامۃ کی جگہ شر الامم ہوئی یہ امت۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 248,249 طبع چہارم)

ایک اور مقام پر مرزا قادیانی نے کہا کہ

"خود قرآن میں النبیین جس پر ال پڑا ہے موجود ہے اس سے مراد یہی ہے کہ جو نبوت نئی شریعت لانے والی تھی وہ اب ختم ہو گئی ہے اگر کوئی نئی شریعت کا دعویٰ کرے تو کافر ہے اور اگر سرے سے مکالمہ الٰہی سے انکار کیا جائے تو پھر اسلام ایک مردہ مذہب ہوگا اور اس میں اور دوسرے مذاہب میں کوئی فرق نہ رہے گا کیونکہ مکالمہ کے بعد اور کوئی ایسی بات نہیں رہتی کہ وہ ہو تو اسے نبی کہا جائے۔ نبوت کی علامت مکالمہ لیکن اب اہلِ اسلام نے جو یہ اپنا مذہب قرار دیا ہے کہ اب مکالمہ کا دروازہ بند ہے اس سے تو ظاہر ہے کہ خدا کا بڑا قہر اس امت پر ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 52، 53 طبع چہارم)

محترم قارئین! ایک اور موقع پر مرزا قادیانی سے سوال کیا گیا کہ خاتم النبیین کے کیا معنی ہیں تو مرزا قادیانی نے جواب دیا کہ

"اس کے یہ معنی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی صاحب شریعت نہیں آوے گا اور یہ کہ کوئی ایسا نبی آپ کے بعد نہیں آ سکتا جو رسول اکرم ﷺ کی مہر اپنے ساتھ نہ رکھتا ہو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 565 طبع چہارم)

محترم قارئین! مندرجہ بالا بحث سے یقیناً آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ امت مرزائیہ کے نزدیک خاتم النبیین سے مراد ایسا نبی ہے جس کے بعد شرعی نبوت بند ہو لیکن غیر شرعی اور امتی نبوت جاری ہو اور غیر شرعی امتی نبوت اس خاتم النبیین کے فیض سے ملتی ہو جبکہ اس کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

برعکس امت مسلمہ ہر طرح کی نبوت کے بند ہونے کا عقیدہ رکھتی ہے۔

3۔ کیا مرزا قادیانی فرامین نبویہ کے مطابق امام مہدی اور مسیح موعود ہے:

محترم قارئین! ظہور امام مہدی کے بارے صحیح احادیث اس تواتر سے بیان ہوئی ہیں کہ جس کے بارے میں کسی بھی قسم کے شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔ یہاں پر امام مہدی کے بارے میں چند احادیث بیان کرنے کے بعد مرزا قادیانی اور اس کی ذریت کے دجل و فریب کو آشکار کروں گا۔ ان شاء اللہ۔ پہلے چند ایک احادیث نبویہ ﷺ ملاحظہ فرمائیں، چنانچہ نبی کریم ﷺ کا فرمان سنن ابوداود اور سنن ترمذی میں ہے:

((لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا يَوْمٌ، قَالَ: زَائِدَةُ فِي حَدِيثِهِ لَطَوَّلَ اللَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ، ثُمَّ اتَّفَقُوا: حَتَّى يَبْعَثَ فِيهِ رَجُلًا مِنِّي أَوْ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيهِ اسْمَ أَبِي زَادَ فِي حَدِيثِ فِطْرٍ يَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا، وَقَالَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ: لَا تَذْهَبُ أَوْ لَا تَنْقَضِي الدُّنْيَا حَتَّى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي)) قَالَ أَبُو دَاوُد: "لَفْظُ عُمَرَ، وَأَبِي بَكْرٍ بِمَعْنَى سُفْيَانَ"

''یعنی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر دنیا کا ایک دن بھی رہ جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کر دے گا، یہاں تک کہ اس میں ایک شخص کو مجھ سے یا میرے اہل بیت میں سے اس طرح کا برپا کرے گا کہ اس کا نام میرے نام پر، اور اس کے والد کا نام میرے والد کے نام پر ہوگا، وہ عدل وانصاف سے زمین کو بھر دے گا، جیسا کہ وہ ظلم وجور سے بھر دی گئی ہے۔ سفیان کی روایت میں ہے: دنیا نہیں جائے گی یا ختم نہیں ہوگی تا آنکہ عربوں کا مالک ایک ایسا شخص ہو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جائے جو میرے اہل بیت میں سے ہوگا اس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا۔'' ابوداود کہتے ہیں: ''عمر اور ابوبکر کے الفاظ سفیان کی روایت کے مفہوم کے مطابق ہیں۔''

(سنن ابوداود حدیث نمبر 4282)

((عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ، قَالَ: لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدَّهْرِ إِلَّا يَوْمٌ لَبَعَثَ اللَّهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يَمْلَؤُهَا عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا))

''سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر زمانہ سے ایک ہی دن باقی رہ جائے گا تو بھی اللہ تعالیٰ میرے اہل بیت میں سے ایک شخص کھڑا بھیجے گا وہ اسے عدل وانصاف سے اس طرح بھر دے گا جیسے یہ ظلم وجور سے بھر دی گئی ہے۔'' (سنن ابوداود حدیث نمبر 4283)

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

((قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا))

''یعنی نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری امت کے آخر (کے دور) میں ایک خلیفہ ہوگا جو لپیں بھر بھر کے مال دے گا اور اس کی گنتی نہیں کرے گا۔''

(صحیح مسلم حدیث نمبر 7167)

سیدنا ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((يخرج في آخر امتي المهدي ، يسقيه الله الغيث وتخرج الارض نباتها ويعطي المال صحاحا وتكثر الماشية وتعظم الامة يعيش سبعا او ثمانيا يعني حججا))

(المستدرک للحاکم، جلد 4، ص 558)

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

''میری امت کے آخر میں مہدی آئے گا جس کے لیے اللہ تعالیٰ بارشیں نازل فرمائے گا اور زمین اپنے نباتات اگلے گی عدل وانصاف سے مال تقسیم کرے گا، مویشی زیادہ ہو جائیں گے اور امت کا غلبہ ہو گا وہ (اپنے ظہور کے بعد) سات یا آٹھ سال زندہ رہے گا۔''

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((المهدى منا اهل البيت يصلحه الله في ليلة))

''مہدی ہمارے اہلِ بیت میں سے، اللہ اسے ایک ہی رات میں درست کر دے گا۔''

(مسند احمد بن حنبل، رقم:645)

محترم قارئین! مندرجہ بالا احادیث ظہور مہدی پر واضح دلالت کرتی ہیں۔ ان احادیث کے علاوہ اور بھی کئی احادیث اور آثار ہیں جو صحت کے مقام پر فائز ہیں۔ جن کا انکار کرنا کسی صاحب ایمان کو زیب نہیں دیتا۔

محترم قارئین! متواتر احادیث کی روشنی میں اہل سنت والجماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ امام مہدی کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا، وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے، قرب قیامت ان کا ظہور ہوگا اور وہ پوری دنیا میں عدل وانصاف کے پھریرے لہرائیں گے۔

ائمہ دین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ امام مہدی کے ظہور کے بارے میں مروی احادیث صحیح اور قابلِ حجت ہیں۔ اس حوالے سے چند ایک ائمہ دین کی آراء ملاحظہ فرمائیں:

1- امام ابوجعفر محمد بن عمرو بن موسیٰ بن حماد عقیلی (م:322ھ) فرماتے ہیں:

"وفي المهدي أحاديث جيد"

''امام مہدی کے بارے میں عمدہ احادیث موجود ہیں۔''

(الضعفاء الكبير للعقيلي 3/254)

2- امام ابوبکر احمد بن الحسین بن علی بن موسیٰ بیہقی رحمۃ اللہ علیہ (384-458ھ) فرماتے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں:

"والأحاديث في التنصيص على خروج المهدى أصح اسنادا، وفيها بيان كونه من عترة النبي ﷺ"

''امام مہدی کے خروج کے بارے میں احادیث صحیح سند والی ہیں۔ان میں یہ وضاحت بھی ہے کہ امام مہدی، نبی اکرم ﷺ کے خاندان میں سے ہوں گے۔''

(تاریخ ابن عساکر:47/517،تہذیب التہذیب لابن حجر:9/126)

3- شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ(661۔728ھ)فرماتے ہیں:

"والأحاديث التى يحتج بها خروج المهدى أحاديث صحيحة"

(منہاج السنۃ لابن تیمیۃ:4/95)

''جن احادیث سے امام مہدی کے خروج پر دلیل لی جاتی ہے،وہ احادیث صحیح ہیں۔''

4- شیخ الاسلام ثانی،عالم ربانی،علامہ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ(691-751ھ)نے فرمایا:

"وهذا الاحاديث اربعة اقسام، صحاح وحسان وغرائب و موضوعة"

(المنار المنیف لابن القیم،ص:148)

''یہ احادیث چار قسم کی ہیں جن میں سے صحیح بھی ہیں،حسن بھی ہیں،غریب بھی ہیں اور موضوع بھی۔''

5- علامہ ابوعبداللہ محمد بن جعفر بن ادریس کتانیرحمۃ اللہ علیہ(1274-1345ھ)اس بارے میں تفصیلی گفتگو کرنے کے بعد خلاصہ یوں بیان فرماتے ہیں:

"والحاصل أن الأحاديث الواردة فى المهدى المنتظر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

متواترة"

(نظم المتناثر فی الحدیث المتواتر للکتانی ص:47)

''خلاصہ کلام یہ ہے کہ مہدی منتظر کے بارے میں وارد احادیث متواتر ہیں۔''

6- علامہ شمس الدین ابو العون محمد بن احمد بن سالم سفارینی رحمۃ اللہ علیہ (1114-1188ھ) لکھتے ہیں:

"من اشراط الساعة التی وردت بها الاخبار وتواترت فی مضمونها الاثار"

(لوامع الأنوار البهية للسفاريني:2/70)

''امام مہدی کا ظہور قیامت کی ان علامات میں سے ہے جن کے بارے میں احادیث وارد ہوئی ہیں اور جن کے بارے میں متواتر آثار مروی ہیں۔''

7- علامہ محمد امین بن محمد مختار شنقیطی رحمۃ اللہ علیہ (1325-1393ھ) فرماتے ہیں:

"وقد تواترت الاخبار واستفاضت بكثرة رواياتها عن المختار ﷺ بمجیء المهدی، وانه من اهل بيته"

(الجواب المقنع المحرر للشينقيطي ص:30)

''امام مہدی کے آنے اور ان کے نبی اکرم ﷺ کے اہل بیت میں سے ہونے کے بارے میں نبی اکرم ﷺ سے متواتر و مشہور احادیث مروی ہیں۔''

محترم قارئین! مندرجہ بالا احادیث مبارکہ اور محدثین کے اقوال کے بالکل برعکس مرزا غلام احمد قادیانی خود لکھتا ہے:

''میرا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ میں وہ مہدی ہوں جو مصداق "من ولد فاطمة ومن عترتی" وغیرہ ہے بلکہ میرا یہ دعویٰ تو مسیح موعود ہونے کا ہے اور مسیح موعود کے لیے کسی محدث کا قول نہیں کہ وہ بنی فاطمہ وغیرہ میں سے ہوگا۔ ہاں ساتھ اس کے جیسا کہ تمام محدثین کہتے ہیں اور میں بھی کہتا ہوں کہ مہدی موعود

www.kitabosunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے بارے میں جس قدر حدیثیں تمام مجروح اور مخدوش ہیں اور ان میں ایک بھی صحیح نہیں .... مگر دراصل یہ تمام حدیثیں کسی اعتبار کے لائق نہیں ۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 356)

قارئین کرام! جیسا کہ میں نے صحیح احادیث اور محدثین کے اقوال سے امام مہدی کے بارے میں امت مسلمہ کا عقیدہ واضح کیا ہے لیکن مرزا غلام احمد قادیانی خود کو نہ تو ان احادیث کے مطابق امام مہدی قرار دیتا ہے بلکہ صریح کذب بیانی کرتے ہوئے ان تمام احادیث کو مجروح، مخدوش اور ناقابلِ اعتبار بھی قرار دیتا ہے پھر کیونکر مرزا قادیانی وہ امام مہدی ہوسکتا ہے جو نبی کریم ﷺ کی پیشگوئیوں کے مصداق ہو در حقیقت بیعت لیتے وقت قادیانی ذریت صریح دھوکہ دہی سے کام لیتی ہے۔

محترم قارئین! مرزا قادیانی مزید لکھتا ہے:

''اور ان حدیثوں کے مقابل پر وہ حدیث بہت صحیح ہے جو ابن ماجہ نے لکھی ہے اور وہ یہ ہے کہ ''لا مهدى إلا عيسىٰ'' یعنی کوئی مہدی نہیں صرف عیسیٰ ہی مہدی ہے جو آنے والا ہے۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 356)

محترم قارئین! مرزا قادیانی نے سنن ابن ماجہ کی جو روایت پیش کی ہے وہ بمع سند ملاحظہ فرمائیں:

''حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْجَنَدِيُّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ صَالِحٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَزْدَادُ الْأَمْرُ إِلَّا شِدَّةً، وَلَا الدُّنْيَا إِلَّا إِدْبَارًا، وَلَا النَّاسُ إِلَّا شُحًّا، وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ، وَلَا الْمَهْدِيُّ إِلَّا

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

عِیسَی ابْنُ مَرْیَمَ"
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: معاملہ میں شدت بڑھتی جائے گی اور دنیا میں ادبار (افلاس اور اخلاق رذیلہ) بڑھتا ہی جائے گا، لوگ بخیل سے بخیل تر ہوئے جائیں گے اور قیامت انسانیت کے بدترین افراد پر قائم ہوگی، مہدی نہیں ہونگے مگر مریم کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام)۔"

(سنن ابن ماجہ، حدیث: 4039)

یہ روایت سنن ابن ماجہ کے علاوہ دوسری کتابوں میں بھی ملتی ہے لیکن چونکہ تمام کتابوں میں اس کی سند "محمد بن ادریس الشافعی" سے آگے ایک ہی ہے اس لیے ہم صرف سنن ابن ماجہ کی روایت پر ہی بات کریں گے۔

قارئین کرام! اس روایت کو تمام محدثین نے ضعیف یا موضوع قرار دیا ہے اس روایت کے متعلق پہلے چند محدثین کی آراء کو ملاحظہ فرمائیں چنانچہ شارح مشکوۃ ملا علی القاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"ثُمَّ اعْلَمْ أَنَّ حَدِیثَ: لَا مَهْدِیَّ إِلَّا عِیسَی بْنُ مَرْیَمَ ضَعِیفٌ بِاتِّفَاقِ الْمُحَدِّثِینَ"

"جان لو کہ "لا مهدی إلا عیسیٰ" والی حدیث کے ضعیف ہونے پر تمام محدثین کا اتفاق ہے۔"

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 10 صفحہ 101)

علامہ محمد بن علی الشوکانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

" لَا مَهْدِیَّ إِلَّا عِیسَی بْنُ مَرْیَمَ: قال الصغانی موضوع "

"اس حدیث کے بارے میں امام صغانی رحمۃ اللہ علیہ (حسن بن محمد الصغانی، وفات 650ھ) نے کہا ہے یہ موضوع (من گھڑت) حدیث ہے۔"

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(الفوائد المجموعة فی الأخبار الموضوعة، صفحہ439، المکتب الاسلامی)

نوٹ: امام صغانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی یہ بات اپنی کتاب "الدر الملتقط فی تبیین الغلط" میں ذکر کی ہے۔

(الدر الملتقط صفحہ 34 روایت نمبر 44)

امام شمس الدین ذہبی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"لا مهدی إلا عیسی ابن مریم، وهو خبر منكر أخرجه ابن ماجة"

"یہ روایت منکر ہے جسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔"

(میزان الاعتدال جلد 3 صفحہ 535)

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

"وَالْحَدِيثُ الَّذِي فِيهِ: "لَا مَهْدِيَّ إِلَّا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ" رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَهُوَ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ"

"وہ حدیث جس میں ہے کہ نہیں مہدی مگر عیسیٰ بن مریم اور جو ابن ماجہ نے روایت کی ہے ضعیف ہے۔"

(منہاج السنۃ النبویۃ جلد 4 صفحہ 101 تا 102)

علامہ محمد عبدالعزیز فرھاری رحمۃ اللہ علیہ یہ بیان کرتے ہوئے کہ احادیث متواترہ میں یہ بات آئی ہے کہ مہدی اہل بیت میں سے ہوں گے اور وہ زمین میں حکمرانی بھی کریں گے اور ان کی ملاقات عیسیٰ علیہ السلام سے ہوگی۔ آگے بیان کرتے ہیں کہ ان متواترہ روایات کے خلاف اگر کوئی روایت ہے تو وہ صحیح نہیں، اور انہی روایات میں سے "لا مھدی الا عیسیٰ" والی روایت کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"و كذا ما قيل أنه عيسىٰ عليه اسلام بن مريم مستدلاً بحديث لا مهدی الا عيسىٰ بن مريم لان الحديث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لا یصح"

''اس طرح جو یہ کہا جاتا ہے کہ مہدی تو حضرت عیسیٰ بن مریم ہی ہیں اور دلیل میں یہ حدیث پیش کی جاتی ہے کہ نہیں مہدی مگر عیسیٰ بن مریم (تو یہ استدلال صحیح نہیں) کیونکہ یہ حدیث صحیح نہیں۔''

(النبراس شرح شرح العقائد،صفحہ 667)

محترم قارئین! یہ تو تھے اس روایت کے متعلق محدثین کی آراء اب آپ کے سامنے اس حدیث کے ضعیف ہونے کے بارے میں مرزا قادیانی کا بھی اعتراف پیش کرتا ہوں چنانچہ مرزا قادیانی خود رقمطراز ہے کہ

''اہلِ ولایت بذریعہ کشف آنحضرت ﷺ سے احکام پوچھتے ہیں اور ان میں سے جب کسی کو کسی واقعہ میں حدیث کی حاجت پڑتی ہے تو وہ آنحضرت ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو جاتا ہے پھر جبرائیل علیہ السلام نازل ہوتے ہیں اور آنحضرت جبرائیل سے وہ مسئلہ جس کی ولی کو حاجت ہوتی ہے، پوچھ کر اس ولی کو بتا دیتے ہیں یعنی ظلی طور پر وہ مسئلہ بہ نزول جبرائیل منکشف ہو جاتا ہے پھر شیخ ابن عربی نے فرمایا ہے کہ

''ہم اس طریق سے آنحضرت ﷺ سے احادیث کی تصحیح کرا لیتے ہیں بہتیری حدیثیں ایسی ہیں جو محدثین کے نزدیک صحیح ہیں اور وہ ہمارے نزدیک صحیح نہیں اور بہتیری حدیثیں موضوع ہیں اور آنحضرت ﷺ کے قول سے بذریعہ کشف صحیح ہو جاتی ہیں۔''

(ازالہ اوہام صفحہ 7778 مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 177-178)

ایک اور مقام پر مرزا قادیانی لکھتا ہے:

''میرا یہ بھی مذہب ہے کہ اگر کوئی امر خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ پر ظاہر کیا جاتا ہے مثلاً کسی حدیث کی صحت یا عدم صحت کے متعلق تو گو علمائے ظواہر اور محدثین اس کو موضوع یا مجروح ٹھہراویں مگر میں اس کے مقابل اور معارض

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کی حدیث کو موضوع کہوں گا اگر خدا تعالیٰ نے اس کی صحت مجھ پر ظاہر کر دی ہے جیسے لا مہدی الا عیسیٰ والی حدیث ہے محدثین اس پر کلام کرتے ہیں مگر مجھ پر خدا تعالیٰ نے یہی ظاہر کیا ہے کہ یہ حدیث صحیح ہے اور یہ میرا مذہب میرا ہی ایجاد کردہ مذہب نہیں بلکہ خود یہ مسلّم مسئلہ ہے کہ اہلِ کشف یا اہلِ الہام لوگ محدثین کی تنقید حدیث کے محتاج اور پابند نہیں ہوتے۔‘‘

(ملفوظات مرزا غلام احمد قادیانی جلد 2 صفحہ 45 طبع چہارم)

لیجیے قارئین کرام! مندرجہ بالا تحریر میں مرزا قادیانی ایک طرف تو اس بات کا اقراری ہے کہ اس حدیث پر محدثین نے جرح کی ہے تو دوسری طرف یہ کہہ کر کہ اہلِ کشف محدثین کی جرح کے پابند نہیں ہوتے اپنے آپ احادیث کیا صحت کو جانچنے کے تمام قوانین سے آزاد قرار دے رہا ہے۔

قارئین کرام! لفظِ مسیح موعود کسی بھی حدیث میں نہیں آیا بلکہ یہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کی ذریت کی طرف سے عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش ہے کیونکہ تمام احادیث میں نام کی صراحت کے ساتھ نزول عیسیٰ ابن مریم علیہم السلام کا ذکر ہے جبکہ مرزا قادیانی کا نام مرزا غلام احمد قادیانی ابن چراغ بی بی ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نزول عیسیٰ ابن مریم کی پیشگوئی کی ہے نہ کہ غلام احمد قادیانی ابن چراغ بی بی کی۔ اب لوگوں کو دھوکہ دینے کے لیے احادیث میں موجود نام کی بجائے مسیح موعود کا لفظ ایجاد کیا گیا۔

اب میں آپ کو مرزا غلام احمد قادیانی کی ہی ایک تحریر پیش کر کے ثابت کروں گا کہ وہ مسیح موعود بھی نہیں ہے۔ چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی رقمطراز ہے:

’’پہلے نبیوں کی کتابوں اور احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا۔ اور نابالغ بچے نبوت کریں گے۔ اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے۔‘‘

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

(ضرورۃ الامام مندرجہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 475)

اب ہمارا مطالبہ صرف اتنا ہے کہ صرف ایک حدیث ایسی پیش کر دی جائے جس میں یہ لکھا ہو کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا۔ اور نابالغ بچے نبوت کریں گے۔ اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے۔ اگر ایسی کوئی حدیث نہ ملے تو یاد رکھیے نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ

"مَنْ يَقُلْ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ"

''یعنی جو شخص میرے نام سے وہ بات بیان کرے جو میں نے نہیں کہی تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔''

(صحیح بخاری حدیث نمبر 109)

نبی کریم ﷺ کی طرف ایک ایسی بات جو نبی ﷺ نے نہیں کہی منسوب کر کے بموجب فرمان رسول ﷺ مرزا قادیانی جہنمی قرار پاتا ہے اور امام مہدی یا مسیح موعود کوئی جہنمی نہیں ہو سکتا۔ اگر قادیانی حضرات کوئی ایسی روایت پیش بھی کر دیں تو تب بھی یہ ثابت نہیں کر سکتے کہ مرزا قادیانی کے دور میں کسی نابالغ بچے نے نبوت کی ہو اور ان لوگوں نے اسے نبی مانا ہو۔ پس ثابت ہوا کہ مرزا غلام احمد قادیانی نہ تو وہ امام مھدی ہے اور نہ ہی مسیح ابن مریم جن کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے پیش گوئی فرمائی تھی۔

4- کیا قادیانی سربراہ خلیفۃ المسلمین ہے؟

محترم قارئین! جس گروہ کو اس کے کفریہ عقائد کی بنا پر امت مسلمہ اجتماعی طور پر زندیق اور مرتد قرار دے چکی ہو مسلمان کہلوانے کا بھی حق ختم کر چکی ہو اس بدترین گروہ کے سربراہ کو خلیفۃ المسلمین سمجھنا اور قرار دینا کیا معنی رکھتا ہے ہاں خلیفۃ الزندیقین اور مرتدین کہا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ویسے بھی دنیا کا یہ واحد گروہ ہے کہ جن کے پاس دنیا کے کسی بھی خطے کی حکومت نہیں ہے اور بذات خود عیسائیوں کے ملک میں پناہ گزیں ہیں اور یہود و نصاریٰ کی چھتری تلے اسلام اور امت مسلمہ کے خلاف ریشہ دوانیوں میں مصروف ہیں تو ایسے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گروہ کو خلیفۃ المسلمین تو دور کی بات مسلمان کہنے اور سمجھنے والا شخص بذات خود دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

قارئین کرام! آپ کے سامنے بتوفیق الٰہی قادیانیوں کے بیعت کے ڈرامے کی اصل حقیقت آپ کے سامنے واضح کر دی ہے امید ہے کہ اب ان کے کافر زندیق اور مرتد ہونے میں آپ کو کسی بھی قسم کا شک وشبہ باقی نہیں رہے گا

نوٹ: اس تحریر میں دیے گئے تمام حوالہ جات سو فیصد درست ہیں اگر کوئی دوست حوالہ دیکھنے کا خواہشمند ہو تو راقم سے رابطہ کر سکتا ہے۔

راقم عبید اللہ لطیف کا نمبر

0304/0313-6265209

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3

امت مسلمہ اور قادیانیوں کے عقیدہ ختم نبوت میں بنیادی فرق

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

امت مسلمہ اور قادیانیوں کے عقیدہ ختم نبوت میں بنیادی فرق

محترم قارئین! امت مسلمہ اور قادیانیوں کے عقیدہ ختم نبوت میں صرف یہی فرق ہے کہ مسلمان جناب محمد رسول اللہ ﷺ کو آخری نبی مانتے ہیں جبکہ اس کے برعکس قادیانی مرزا غلام احمد قادیانی کو آخری نبی مانتے ہیں۔ قادیانی اجرائے نبوت اور امکان نبوت کی بحث صرف لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے کرتے ہیں جبکہ وہ نبی ﷺ کے بعد صرف ایک ہی نبی کے قائل ہیں یعنی ان کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی ﷺ کے بعد مرزا قادیانی کے علاوہ نہ کوئی نبی آیا ہے اور نہ آ سکتا ہے۔ قادیانیوں کا یہ عقیدہ ان کے لٹریچر سے پیش کرنے سے پہلے امت مسلمہ کا عقیدہ ختم نبوت قرآن و حدیث کی روشنی میں پیش کرتا ہوں تا کہ بات سمجھنے میں آسانی ہو۔

عقیدہ ختم نبوت قرآن وحدیث کی روشنی میں:۔

محترم قارئین! اللہ رب العزت نے اپنے تمام انبیاء و رسل کو ایک جگہ جمع کر کے وعدہ لیا کہ اگر تمھاری نبوت کے دوران میرا آخری نبی آ جائے تو تمھیں نہ صرف اس پر ایمان لانا ہوگا بلکہ ہر طرح سے اس کی مدد بھی کرنا ہوگی۔ یعنی اس کے دور نبوت میں تمھاری نبوت نہیں چل سکے گی۔ اس بات کا تذکرہ رب ذوالجلال نے قرآن مقدس میں اس طرح کیا ہے کہ

وَإِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ
جَآئَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَ
اَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ (آل عمران:81)

جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب وحکمت سے دوں، پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس کی چیز کو سچ بتائے تو تمہارے لیے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہے۔ فرمایا کہ تم اس کے اقراری ہو اور اس پر میرا ذمہ لے رہے ہو؟ سب نے کہا: ہمیں اقرار ہے۔ فرمایا: تو اب گواہ رہو میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ کی ابتدائی آیات میں متقین کی صفات کا تذکرہ کرتے ہوئے جن چیزوں کو ایمان کی شرائط کے طور پر بیان کیا ہے، ان میں سابقہ انبیا علیہم السلام اور ان پر نازل ہونے والی کتب، نبی رحمت ﷺ اور قرآن مقدس پر ایمان لانا ہے۔ اگر کوئی نبی بعد میں بھی آنا ہوتا تو اللہ تعالیٰ یہاں پر اس کا تذکرہ ضرور فرما دیتے۔ جہاں تک تعلق ہے عیسیٰ علیہ السلام کی دوبارہ آمد کا تو وہ بطور امتی ہی نازل ہوں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ (البقرة:6)

اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ پر اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

ایک اور مقام پر اللہ رب العزت نے اپنے پیارے پیغمبر سید الاولین والآخرین امام الانبیاء، خاتم النبیین ﷺ کا نام لے کر آپ کو آخری نبی قرار دیتے ہوئے فرمایا:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا (الاحزاب 60)

تمہارے مردوں میں سے محمد (ﷺ) کسی کے باپ نہیں، لیکن آپ اللہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کو ختم کرنے والے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو بخوبی جانتا ہے۔

ان تمام آیات کریمہ سے مسئلہ ختم نبوت بالکل واضح ہو جاتا ہے۔ یہاں پر یہ بھی یاد رہے کہ منکرین ختم نبوت ''خاتم النبیین'' کا معنیٰ ''نبیوں پر مہر لگانے والا'' کرتے ہیں۔ اگر یہ مفہوم تسلیم کر لیا جائے تو معنیٰ یہ کرنا پڑے گا کہ نبی رحمت ﷺ نے پہلے انبیاء کی تصدیق و تائید کر کے ان پر مہر لگا دی۔ بعد میں نبوت کا دعویٰ کرنے والوں کو تو آپ نے کذاب اور دجال قرار دیا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ خاتم النبیین کا صحیح مفہوم تو نبیوں کے سلسلے کو ختم کرنے والا ہی بنتا ہے، کیونکہ نبی رحمت نے اپنے فرامین میں لَا نَبِیَّ بَعْدِی کہہ کر اس مفہوم کو واضح کر دیا ہے۔

آیئے! ذرا ان فرامین نبویہ ﷺ کا بھی مطالعہ کریں جن میں عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت موجود ہے:

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((لِی خَمْسَةُ اَسْمَاءٍ: اَنَا مُحَمَّدٌ وَاَنَا اَحْمَدُ وَاَنَا الْمَاحِی الَّذِی یَمْحُو اللّٰهُ بِهِ الْكُفْرَ وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِی یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِی وَاَنَا الْعَاقِبُ))

(صحیح بخاری کتاب المناقب حدیث نمبر 3532)

یعنی میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد، احمد اور ماحی ہوں (یعنی مٹانے والا ہوں) کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں کہ تمام انسانوں کا (قیامت کے دن) میرے بعد حشر ہوگا۔ اور میں ''عاقب'' ہوں یعنی خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نیا نبی دنیا میں نہیں آئیگا۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

((مَثَلِیْ وَمَثَلُ الْاَنْبِیَآءِ کَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰی دَارًا فَاَتَمَّهَا وَاَکْمَلَهَا اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ یَدْخُلُوْنَهَا وَیَتَعَجَّبُوْنَ مِنْهَا وَیَقُوْلُوْنَ لَوْ لَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْاَنْبِیَآءَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ))

میری مثال اور دوسرے انبیاء کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور اس کو کمال و تمام تک پہنچایا مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگوں نے اس کے اندر جانا شروع کیا تو تعجب کرنے لگے اور کہنے لگے: کاش! یہ اینٹ کی جگہ بھی خالی نہ ہوتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس اینٹ کی جگہ ہوں۔ میں آیا اور پیغمبروں کی آمد کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ سب انبیاء پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ قَرِیْبًا مِنْ ثَلٰثِیْنَ کُلُّهُمْ یَزْعَمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ))

(صحیح مسلم، کتاب الفتن واشراط الساعۃ 7342، صحیح بخاری 3609)

قیامت قائم نہ ہوگی جب تک کہ قریباً تیس دجال و کذاب پیدا نہ ہو جائیں۔ ان میں سے ہر ایک گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((وَاِذَا وُضِعَ السَّیْفُ فِیْ اُمَّتِیْ لَمْ یُرْفَعْ عَنْهَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیْ بِالْمُشْرِکِیْنَ وَحَتّٰی تَعْبُدَ قَبَائِلُ مِنْ اُمَّتِیَ الْاَوْثَانَ وَاِنَّهٗ سَیَکُوْنُ فِیْ اُمَّتِیْ کَذَّابُوْنَ ثَلَاثُوْنَ کُلُّهُمْ یَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِیُّ اللّٰهِ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ لَا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نَبِیَّ بَعْدِیْ وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِیْ عَلَی الْحَقِّ ظَاهِرِیْنَ لَا یَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِ اللّٰهِ))

(سنن ابوداود، کتاب الفتن والملاحم: 3710، جامع ترمذی، کتاب الفتن 2145)

جب میری امت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو وہ اس سے روز قیامت تک نہ اٹھائی جائے گی اور قیامت قائم نہ ہوگی حتی کہ میری امت کے بعض قبائل مشرکوں کے ساتھ نہ مل جائیں اور بتوں کی عبادت نہ کرنے لگیں۔ اور بے شک عنقریب میری امت میں تیس کذاب پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہ اللہ کا نبی ہے۔ جبکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور میری امت کا ایک گروہ حق پر رہے گا اور وہ غالب ہوں گے۔ جو ان کی مخالفت کریں گے وہ ان کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے حتی کہ اللہ کا حکم آ جائے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

خَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَقَالَ: یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تُخَلِّفُنِیْ فِی النِّسَآءِ وَالصِّبْیَانِ؟ قَالَ اَمَا تَرْضٰی اَنْ تَكُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ؟ غَیْرَ اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل 6218، صحیح بخاری 4416)

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں اپنا نائب مقرر کیا۔ جب آپؐ غزوہ تبوک کو تشریف لے گئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپؐ مجھ کو عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جاتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: تم اس بات پر خوش نہیں کہ تمھارا درجہ میرے ہاں ایسا ہی ہو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جیسے ہارون علیہ السلام کا موسیٰ علیہ السلام کے ہاں تھا۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((كَانَتْ بَنُوْ إِسْرَائِيلَ تَسُوْسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ آخَرُ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَسَيَكُوْنَ الْخُلَفَاءُ فَيَكْثُرُوْنَ))

(صحیح بخاری، کتاب الاحادیث الانبیاء)

ترجمہ: بنی اسرائیل کے انبیاء ان کی سیاسی رہنمائی بھی کیا کرتے تھے۔ جب بھی ان کا کوئی نبی فوت ہو جاتا تو اس کی جگہ دوسرا نبی آ جاتا لیکن یاد رکھو میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا مگر نائبین بکثرت ہوں گے۔

ایک اور حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِيْ وَلَا نَبِيَّ))

(جامع ترمذی کتاب الرؤیا رواہ انس بن مالک 2198)

رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے۔ میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہے اور نہ کوئی نبی۔

اس حدیث مبارکہ میں نبی اور رسول دونوں کی نبی آخر الزمان ﷺ کے بعد آنے کی نفی کی گئی ہے۔ آیئے ذرا اس بات پر غور کریں کہ نبی اور رسول میں کیا فرق ہوتا ہے۔

اس ضمن میں اس دور کے سب سے بڑے کذاب داعی نبوت مرزا قادیانی کا اپنا بیان بھی قابل توجہ ہے۔ چنانچہ مرزا قادیانی رقم طراز ہے:

''خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کوئی رسول دنیا میں مطیع اور محکوم ہو کر نہیں آتا بلکہ وہ مطاع اور صرف اپنی اس وحی کا متبع ہوتا ہے جو اس پر بذریعہ جبرائیل

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نازل ہوتی ہے۔''

(ازالہ اوہام صفحہ 576، مندرجہ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 411)

قادیانی دجال نبی کی تعریف میں یوں رقم طراز ہے کہ

''نبی کے معنی صرف یہ ہیں کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو اور شرف مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہو شریعت کا لانا اس کے لیے ضروری نہیں اور نہ یہ ضروری ہے کہ صاحب شریعت رسول کا متبع ہو۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ 138 مندرجہ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 306)

محترم قارئین! قادیانی دجال کے مندرجہ بالا بیانات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ رسول صاحب شریعت کا متبع ہوتا ہے اور نہ ہی وہ نئی شریعت اپنے ساتھ لاتا ہے۔ ان دونوں معنوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے حدیث کے الفاظ پر توجہ دیں تو نتیجہ یہ نکلے گا کہ نبی کریم ﷺ کے بعد نہ صاحب شریعت نبی آ سکتا ہے اور نہ ہی صاحب شریعت رسول 'رسول اور نبی دونوں کے آنے کی نفی کی ہے۔ جب کہ مرزا قادیانی نے نہ صرف نبوت کا دعویٰ کیا ہے بلکہ صاحب شریعت ہونے کا بھی مدعی ہے۔ جس کی تفصیل مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت میں موجود ہے۔

محترم قارئین! ان تمام احادیث سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں۔ ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور جو بھی دعویٰ نبوت کرے گا وہ بمطابق فرمان نبوی کذاب ودجال ہوگا (اسی لیے ہم بھی آئندہ صفحات میں مرزا قادیانی کو قادیانی کذاب اور قادیانی دجال کے نام سے لکھیں اور پکاریں گے)۔ اگر کوئی انسان اتنے واضح اور بین دلائل کے باوجود عقیدہ ختم نبوت کا منکر ہوتا ہے اور نبی رحمت ﷺ کے بعد کسی اور کو شریعتی یا غیر شریعتی، ظلی یا بروزی نبی مانتا ہے تو وہ نہ صرف کھلم کھلا قرآن وحدیث کا انکار کرتا ہے بلکہ وہ دائرہ اسلام سے ہی خارج ہے، کیونکہ اس پر اجماع صحابہ اور اجماع امت ہے، جس کی واضح دلیل تو یہ ہے کہ دور نبوی میں ہی جب مسیلمہ کذاب نے نبوت کا

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

دعویٰ کیا اور نبی کریم ﷺ کے پاس پیغام بھیجا کہ میں آپ کو نبی مانتا ہوں لیکن اس نبوت میں میں بھی حصہ دار ہوں ۔ آدھی زمین نبوت کے لیے میری ہے اور آدھی آپ کی تو نبی کریم ﷺ نے جواب میں اسے کذاب کے لقب سے پکارا اور پھر طلیحہ اسدی جس نے کلمہ بھی پڑھا تھا اور شرف صحابیت بھی حاصل ہوا لیکن بعد میں مرتد ہو کر دعویٰ نبوت کر دیا تو دور صدیقی میں ان کے خلاف کھلا اعلان جنگ کیا گیا اور ان مرتدین سے کئی جنگیں ہوئیں ۔ جس کے نتیجہ میں سینکڑوں صحابہ کرام اور امت مسلمہ کے جرنیل صحابہ شہید ہوئے ۔ مسیلمہ کذاب کو وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ نے واصل جہنم کیا اور طلیحہ اسدی بھی توبہ کر کے دوبارہ مسلمان ہو گیا۔ نیز نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں ہی یمن میں اسود عنسی نے دعویٰ نبوت کیا تو حکم نبویؐ کے تحت اسے بھی فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ نے واصل جہنم کیا۔ الغرض یہ واقعات ثابت کرتے ہیں کہ اب جو بھی دعویٰ نبوت کرے گا وہ دجال اور کذاب ہو گا وہ اور اس کے پیروکار دائرہ اسلام سے خارج اور مرتد ہوں گے اور ایسے لوگوں کے ساتھ وہی سلوک کرنا چاہیے جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں کیا۔

قادیانیوں کا عقیدہ ختم نبوت

محترم قارئین ! اب آپ قادیانیوں کا عقیدہ ختم نبوت قادیانی لٹریچر سے ملاحظہ فرمائیں چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ

'اور اہل اسلام کے اہل کشف مسیح موعود کو جو آخری خلیفہ اور خاتم الخلفاء ہے صرف اس بات میں ہی آدم سے مشابہ قرار نہیں دیا کہ چھٹے دن کے آخر میں پیدا ہوا اور مسیح موعود چھٹے ہزار کے آخر میں پیدا ہو گا۔"

(حقیقۃ الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 209)

اسی طرح ایک اور مقام پر لکھتا ہے کہ

"غرض اس حصہ کثیر وحی الٰہی اور امور غیبیہ میں اس امت میں سے صرف میں ہی ایک فرد مخصوص ہوا ہوں اور جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء اور ابدال اور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اقطاب اس امت میں سے گزر چکے ہیں ان کو حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے صرف میں ہی مخصوص کیا گیا اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں۔"

(حقیقۃ الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 406,407)

ایک اور مقام پر مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ

" مسیح موعود کے کئی نام ہیں منجملہ ان کے ایک نام خاتم الخلفاء۔ ہے یعنی ایسا خلیفہ جو سب سے آخر آنے والا ہو۔"

(چشمہ معرفت مندرجہ روحانی خزائن جلد 23 حاشیہ صفحہ 333)

ایک جگہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ اپنی مشابہتیں گنواتے ہوئے مرزا جی یوں رقمطراز ہیں کہ

"چودھویں خصوصیت یسوع مسیح میں یہ تھی کہ وہ باپ کے نہ ہونے کی وجہ سے بنی اسرائیل میں سے نہ تھا مگر بایں ہمہ موسوی سلسلہ کا آخری پیغمبر تھا جو موسیٰ کے بعد چودھویں صدی میں پیدا ہوا۔ ایسا ہی میں بھی خاندان قریش میں سے نہیں ہوں اور چودھویں صدی میں مبعوث ہوا ہوں اور سب سے آخر ہوں"۔

(تذکرۃ الشہادتین، رخ 20 صفحہ 35)

اسی کتاب میں اپنے آپ کو سلسلہ محمدیہ کا آخری نبی قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ

"دو قسم کے مرسل من اللہ قتل نہیں ہوا کرتے (1) ایک وہ نبی جو سلسلہ کے اول پر آتے ہیں جیسا کہ سلسلہ موسویہ میں حضرت موسیٰ اور سلسلہ محمدیہ میں ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (2) دوسرے وہ نبی اور مامور من اللہ جو سلسلہ کے آخر میں آتے ہیں جیسے سلسلہ موسویہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور سلسلہ محمدیہ میں یہ عاجز"۔

(تذکرۃ الشہادتین، رخ 20 صفحہ 69، 70)

یعنی مرزا قادیانی اپنے آپ کو اسی طرح سلسلہ محمدیہ کا آخری نبی لکھ رہا ہے جیسے سلسلہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

موسویہ (یعنی بنی اسرائیل) کے آخری نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام تھے۔ اسی بات کو مرزا جی دوسرے رنگ میں بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

''غرض حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر بنی اسرائیل کی نبوت کا خاتمہ ہو گیا، پہلی کتابوں میں بھی اللہ نے وعدہ دیا تھا کہ بنی اسماعیل میں بھی ایک سلسلہ اسی سلسلہ کا ہم رنگ پیدا ہوگا'' (اور آگے لکھا) ''پس جیسے وہاں خاتم مسیح ہے، یہاں بھی خاتم الخلفاء ہے''۔

(ملفوظات، جلد 1، صفحہ 475)

مرزا غلام احمد قادیانی اپنی بعثت کا مقصد منسوخی جہاد بیان کرتے ہوئے اور خود کو عیسیٰ علیہ السلام کی طرح نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے آخر میں مبعوث ہونے کا اعلان کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ

''پس اللہ تعالیٰ کی مصلحتوں نے اس بات کا تقاضہ کیا کہ وہ لڑائی اور جہاد کو منسوخ کردے اور اسی طرح اپنے بندوں پر رحم کرے اور اللہ تعالیٰ کی یہ سنت پہلے لوگوں میں بھی جاری رہی ہے۔ چنانچہ اس سے قبل بنی اسرائیل پر بھی ان کے جہاد کی وجہ سے طعن کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ کے زمانہ کے آخر میں حضرت مسیح کو مبعوث کیا اور اس طرح اس نے دکھا دیا کہ نقطہ چینی کرنے والے ہی خطا کار تھے۔ اب میرے رب نے نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے زمانہ کے آخر میں مجھے مبعوث کیا اور اس زمانہ کی مقدار حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیانی زمانہ کی مقدار کے مشابہ بنا دیا اور اس میں سوچ بچار کرنے والوں کے لئے ایک بڑا نشان ہے اور میری بعثت اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت کا مقصد ایک ہی ہے اور وہ مقصد اصلاح اخلاق اور جہاد کو ممنوع قرار دینا۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 417,418 طبع جدید دو جلدوں والی)

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

قارئین کرام؛ مندرجہ بالا تحریر میں مرزا قادیانی نے ایک طرز سے آخری شرعی نبی ہونے کا دعوی بھی کر دیا ہے۔ ایک تو عیسی علیہ السلام صاحب شریعت رسول تھے اور مرزا جی خود کو انہی کے مشابہ قرار دے رہے ہیں دوسرا شریعت محمدیہ میں جہاد و قتال فرض ہے لیکن مرزا جی جہاد و قتال کو منسوخ قرار دے رہے ہیں جبکہ کسی بھی شرعی حکم کو صاحب شریعت رسول کے علاوہ کوئی بھی منسوخ نہیں کر سکتا اور مرزا جی جہاد و قتال کو منسوخ کر کے بالواسطہ طور پر صاحب شریعت رسول ہونے کا عملی طور پر دعوی کر رہیں۔

مرزا جی ایک مقام پر خود کو تمام راہوں میں سے آخری راہ قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ

''مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں بد قسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے''۔

(کشتی نوح مندرجہ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 61)

قارئین کرام! سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَآءَ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰى دَارًا فَاَتَمَّهَا وَاَكْمَلَهَا اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَهَا وَيَتَعَجَّبُوْنَ مِنْهَا وَيَقُوْلُوْنَ لَوْ لَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْاَنْبِيَآءَ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ))

میری مثال اور دوسرے انبیاء کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور اس کو کمال و تمام تک پہنچایا مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگوں نے اس کے اندر جانا شروع کیا تو تعجب کرنے لگے اور کہنے لگے: کاش! یہ اینٹ کی جگہ بھی خالی نہ ہوتی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اس اینٹ کی جگہ ہوں۔ میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آیا اور پیغمبروں کی آمد کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ سب انبیاء پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔

محترم قارئین! مرزا غلام احمد قادیانی بھی اپنے آپ کو آخری اینٹ قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ

''اور اس عمارت میں ایک اینٹ کی جگہ خالی تھی یعنی منعم علیہم پس خدا نے ارادہ فرمایا کہ اس پیشگوئی کو پورا کرے اور آخری اینٹ کے ساتھ بنا کو کمال تک پہنچا دے پس میں وہی اینٹ ہوں''۔

(خطبہ الہامیہ، رخ16 صفحہ 178)

قارئین کرام! یہ تو تھی مرزا جی کی اپنی تحریریں جن میں وہ خود کو آخری خلیفہ، آخری نبی، آخری اینٹ اور آخری راہ قرار دے رہا ہے اب مرزا جی کی انہی تحریروں کو سمجھ کر قادیانی جماعت کے بڑوں نے جو عقیدہ اختیار کیا وہ بھی پیش کئے دیتے ہیں۔

قادیانی جماعت کے آفیشل رسالے تشحیذ الاذہان ۱۹۱۶ کے فروری کے شمارے میں نبی آخر الزمان کے نام سے ایک مضمون شائع ہوا جس میں مرزا جی کی انہی تحریروں کی بنیاد پر مرزا جی کو نبی آخر الزماں قرار دیا گیا۔ چنانچہ مضمون نگار ''آخری سب سے مسیح موعود ہے'' کی سرخی جما کر لکھتا ہے کہ

"اس کے بعد اب ضروری خیال کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کی تحریروں سے یہ دکھاؤں کہ حضرت مسیح موعود نبیوں میں سے آخری نبی، آخری مسیح، آخری کڑی، آخری راہ، آخری نور ہیں۔"

(رسالہ تشحیذ الاذہان صفحہ 5 ماہ فروری 1916)

اسی طرح تشحیذ الاذہان کے اگست ۱۹۱۷ کے شمارے میں لکھا ہے کہ

"آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بعد صرف ایک ہی نبی کا ہونا لازم ہے۔"

مرزا غلام احمد قادیانی کا بڑا بیٹا بشیر الدین محمود جو قادیانیوں کا دوسرا خلیفہ بھی ہے نے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ

''اس لئے ہم اس امت میں صرف ایک ہی نبی کے قائل ہیں۔''

(انوار العلوم جلد 2 صفحہ 460)

مرزا بشیر الدین محمود کی زیر ادارت شائع ہونے والے رسالے تشحیذ الاذہان میں تو صراحت کے ساتھ ظلی بروزی نبی بھی ایک ہی ہونا قرار دیا گیا ہے جو قادیانیوں کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی ہے چنانچہ تشحیذ الاذہان میں لکھا ہے کہ

''پس جس طرح خاتم الانبیاء میں تعدد جائز نہیں، اسی طرح خاتم نبوت ظلیہ میں بھی تعدد کسی طرح جائز نہیں، بلکہ ضروری ہے کہ ایک ہی ہو، پس معلوم ہوا کہ آنحضرت ﷺ کی امت میں جو شخص بھی نبی ہو وہ ضرور ہے کہ خاتم نبوت ظلیہ ہو، اور خاتم نبوت ظلیہ ضرور ہے کہ صرف ایک ہی ہو، ہاں ظل غیر اتم میں کثرت جائز ہے اظلال اپنی ظلیت کے مطابق نبوت سے حصہ پا سکتے ہیں جو جزوی نبوت ہے لیکن جزوی نبوت نبوت نہیں، پس ثابت ہوا کہ امت محمدیہ میں ایک سے زیادہ نبی کسی صورت نہیں آ سکتے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت میں سے صرف ایک نبی اللہ آنے کی خبر دی ہے جو مسیح موعود ہے (یعنی قادیانیوں کے مطابق مرزا غلام احمد۔ ناقل) اور اس کے سوا قطعاً کسی کا نام نبی اللہ یا رسول اللہ نہیں رکھا اور نہ کسی اور نبی کے آنے کی آپ نے خبر دی ہے بلکہ لا نبی بعدی فرما کر اوروں کی نفی کر دی اور کھول کر بیان فرما دیا کہ مسیح موعود کے سوا میرے بعد قطعاً کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا''۔

(تشحیذ الاذہان۔ قادیان، مارچ 1914 صفحہ 31، زیر ادارت مرزا بشیر الدین محمود)

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد جسے قادیانی قمر الانبیاء کہتے ہیں لکھتا ہے کہ

''اگر آپ کے بعد بھی بہت سے نبی آ جاتے تو پھر آپ کی شان لوگوں کی نظروں سے گر جاتی کیونکہ آپ کے بعد بہت سے نبیوں کے ہونے کے یہ معنی ہیں کہ نعوذ باللہ محمد رسول اللہ صلعم کا درجہ اتنا معمولی ہے کہ بہت سے لوگ

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

محمد رسول اللہ ﷺ بن سکتے ہیں کیونکہ جو کوئی ظلی نبی ہوگا وہ بوجہ نبی کریم صلعم کے تمام کمالات حاصل کر لینے کے محمد رسولؐ ہی کہلائے گا۔ پس اس لئے اُمتِ محمدیہؐ میں صرف ایک شخص نے نبوت کا درجہ پایا اور باقیوں کو یہ رتبہ نصیب نہیں ہوا کیونکہ ہر ایک کا یہ کام نہیں اتنی ترقی کر سکے۔ بیشک اس امت میں بہت سارے ایسے لوگ پیدا ہوئے جو علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کے حکم کے ماتحت انبیائے بنی اسرائیل کے ہم پلّہ تھے لیکن ان میں سوائے مسیح موعود (یعنی مرزا قادیانی) کے کسی نے نبی کریمؐ کی اتباع کا اتنا کامل نمونہ نہیں دکھایا کہ نبی کریم کا کامل ظل کہلا سکے اس لئے نبی کہلانے کے لئے صرف مسیح موعود (یعنی مرزا قادیانی) مخصوص کیا گیا''۔

(کلمۃ الفصل،صفحہ 116)

قارئین کرام بندہ ناچیز نے بفضلہ تعالیٰ دلائل بینہ سے ثابت کر دیا ہے کہ امت مسلمہ کے نزدیک آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ ہیں جبکہ قادیانیوں کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی ہے۔ قادیانی یہ جو امکان نبوت یا اجرائے نبوت پر بحث کرتے ہیں تو فقط لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے کرتے ہیں جبکہ ان کے اپنے عقیدے کے مطابق مرزا قادیانی کے بعد ہر طرح کی نبوت مکمل طور پر بند ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جتنے بھی قادیانیوں نے نبوت کا دعویٰ کیا آج تک قادیانیوں نے قادیانی رہتے ہوئے اسے نبی نہیں تسلیم کیا۔

www.kitabosunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

مؤلف کی دیگر کتب

1 مقام رب العالمین اور فتنہ قادیانیت
2 مقام قرآن وحدیث اور فتنہ قادیانیت
3 قادیانی ظل وبروز کی حقیقت

جو کتب وسائل کی عدم دستیابی کے سبب ابھی تک شائع نہیں ہو سکیں

1 مقام انبیاء اور فتنہ قادیانیت
2 مقام صحابہ اور فتنہ قادیانیت
3 مقام حرمین شریفین اور فتنہ قادیانیت
4 فتنہ قادیانیت حقائق کے تناظر میں
5 نبوت کے جھوٹے دعویداروں کا انجام
6 منصف مزاج قادیانیوں سے چند سوالات
7 قادیانی پمفلٹ "بانی جماعت احمدیہ کی دعوت مباہلہ اور مولوی ثناء اللہ امرتسری" کا تحقیقی جائزہ
8 مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مولف پاکٹ بک کی علمی بد دیانتیاں
9 مرزا قادیانی کی کتاب "ایک غلطی کا ازالہ" کا تحقیقی جائزہ
10 مرزا قادیانی کا عقیدہ و فقہی مسلک ایک اشکال کا ازالہ
11 صراط مستقیم
12 بندہ مسلم بنتا تو کیسے اور کافری کیا ہے

جن کتب پر مولف نے تحقیق وتخریج کا کام اور اضافے کیے ہیں

1 قادیانیت از علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمۃ اللہ علیہ
2 مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم از مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

نوٹ: اگر کوئی صاحب حیثیت ان کتب کو شائع کروا کر تقسیم کرنا چاہتا ہو یا ان کتب کی اشاعت میں مالی معاونت کا ارادہ رکھتا ہو تو نیچے دیے گئے نمبرز پر رابطہ کر سکتا ہے

0092-3136265209
0092-3046265209